Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ٹیلیفون: ۴۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
# الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی
جلد ۷۱ / ۳۶ | بدھ ۳۰ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ، ۲۷ صلح ۱۳۶۱ ہش، ۲۷ جنوری ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۱

# کائنات کے ذرّے ذرّے پر اللہ تعالیٰ کا احسان ہے

## ہر چیز اپنے وجود کو قائم رکھنے کے لیے اللہ کے بے شمار احسانوں کی محتاج ہے۔

## اللہ تعالیٰ کی بادشاہت ہر نقص عیب اور کمزوری سے پاک اور مبرّا ہے

## اللہ تعالیٰ الصمد ہے وہ ہر خواہش سے پاک اور مصیبتیں جھیلنے سے بہت بالا ہے

### جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے آخری روز سیدنا حضور ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب :- قسط نمبر ۳

ربوہ: جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے آخری روز سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اختتامی خطاب فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی توحید کے موضوع پر نہایت دلنشیں اور مؤثر پیرائے میں روشنی ڈالی۔ حضور ایدہ اللہ نے "سبحان اللہ" کے زیر عنوان اپنے خطاب میں قرآن و حدیث اور کتب حضرت اقدس کے حوالے سے نہایت نادر اور جامع نکات بیان فرمائے۔

حضور نے سلسلہ خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کا کوئی کارپرداز نہیں۔ اس نے کسی کو اپنی حکومت نہیں سونپی۔ "خدا پرسنل گاڈ نہیں ہے کہ وہ انسان جیسے حقیر وجود سے تعلق رکھے" ـــــ یہ خیال غلط ہے۔ وہ خدا بغیر کسی شریک کے اس کائنات کا کامل علم رکھتا ہے۔ اُسی نے اِس کائنات کو پیدا کیا۔ ہر آن اِس کی ربوبیت کی، اس نے یہ کائنات کسی کے سپرد نہیں کی ـــــ حضور نے اس نکتے کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ انسان اپنی زندگی خدا تعالیٰ کے لئے وقف کر دیتا ہے۔ فرض کریں کہ خدا تعالیٰ نے اپنی حکومت کسی اور انسان کے (جس نے اپنی زندگی خدا تعالیٰ کے لئے وقف کر رکھی ہو) سپرد بھی کر دی ہو ـــــ تو ایسا شخص تو انسان سے انصاف نہیں کر سکتا۔ اس کے ذہن میں آپ کے اچھے اور بُرے اعمال یا آپ کے اخلاق و کردار کا اندازہ کرنے کیلئے کوئی خدائی صفت نہیں۔ وہ آپ کے دل کے خیالات نیک نیتی اور اخلاص کو نہیں جان سکتا اس لئے وہ آپ سے انصاف نہیں کر سکتا۔ ـــــ لہٰذا یہ خیال غلط ہے کہ خدا تعالیٰ کسی کو بے انصاف کے سپرد کر دے ـــــ! خدا نے اپنی بادشاہت کسی کے سپرد نہیں کی۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی بادشاہت ہر عیب سے خالی اور پاک ہے۔ کوئی اور ایسی بادشاہت نہیں جو ہر قسم کے نقص، کمزوری یا عیب سے پاک ہو۔ دنیا کی بادشاہتیں تو اپنی کامیابی کے لئے رعایا کی محتاج ہوتی ہیں لیکن خدا تعالیٰ کا نظام تمام قدرتوں کے ساتھ سچے انصاف پر چل رہا ہے۔

حضور نے فرمایا یہ مضمون سوچتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے مجھے سمجھایا کہ خدا تعالیٰ کی ذات اس قدر عظمتوں والی ہے کہ خدا تعالیٰ کا کوئی ارادہ یا نیت ایسی نہیں ہوتی جس کو پورا کرنے کے لئے اسے کسی غیر کی احتیاج ہو۔ اس کے لئے "کُنْ" کہنا ـــ یک لفظی حکم دینا ہی کافی ہے۔ اور ساری کائنات اس ایک لفظ کُنْ سے پیدا ہو جاتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اب سائنسدانوں نے یہ دریافت کیا ہے کہ یہ گیلیکسی جس میں بے شمار سورج اور ان کے گرد بے شمار ستارے ہیں؛ اس کے پیدا ہونے کا نظام اس طرح سے ہے کہ دو گیلیکسیاں حرکت کرتی ہوئی ایک دوسرے سے پرے ہٹتی جاتی ہیں اور جب ان کے درمیان اتنی جگہ بن جاتی ہے کہ ایک نئی گیلیکسی سما سکے تو وہاں پر ایک نئی گیلیکسی پیدا ہو جاتی ہے۔

باقی صفحہ ۸ پر

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۶ صلح / جنوری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل و کرم سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کو روح القدس کی تائید سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی رقم فرماتی ہیں: "میرے بھائی عزیزم سید احمد ناصر ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق ۳۰ جنوری کی صبح دل کا اپریشن کروانے کے لئے امریکہ روانہ ہو رہے ہیں احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ اسے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اپریشن کامیاب ہو اللہ تعالیٰ اسے صحت و عافیت سے واپس لائے لمبی صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین"

• محترم عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد کی طبیعت چند دنوں سے علیل ہیں۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے ان کی صحت یابی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(عباد اللہ گیانی مینیجر الفضل)

• مکرم محمود احمد صاحب صدیقی (ابن حضرت حکیم محمد صدیق صاحب مرحوم) کو مورخہ ۲۳/۱/۸۲ کی رات کو شدید ہارٹ اٹیک ہوا۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے۔ آکسیجن لگی ہوئی ہے تمام احباب سے اس تشویشناک علالت سے مکمل شفایابی کے لیے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ عبدالماجد خوشنویس روزنامہ الفضل ربوہ)

## جماعت احمدیہ کی (۶۳) ویں مجلس مشاورت

### جملہ امراء اضلاع جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ مورخہ ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء / امان ۱۳۶۱ ہش بروز جمعہ - ہفتہ - اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۱۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس ایجنڈا کیلئے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری ۸۲ء مقرر کی گئی ہے۔ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاسِ عام میں پیش ہو کر کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں۔

۲۔ نمائندگان شوریٰ کے اسماء گرامی ۱۵ مارچ / امان تک پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاس عام میں ہو اور حسب قواعد ہو۔

۳۔ نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں۔

۴۔ حضور کے ارشاد (فرمودہ مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء) کے مطابق "ایک چوتھائی نمائندگی (۳۰) تیس سال سے کم عمر والوں کی ہونی چاہیئے"۔

۵۔ جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گذارش ہے کہ اُن کی طرف سے امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاع یکم مارچ تک دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۳۰ ربیع الاول ۱۴۰۲ھ

۲۷ صلح ۱۳۶۱ ہش

# اشاعتِ حق میں ایک بڑی رکاوٹ اور اس کا سدِّباب

مامورین الٰہی کو لوگوں کو راہِ ہدایت پر لانے میں جو سب سے بڑی مشکل یا رکاوٹ پیش آتی تھی وہ یہ ہے کہ لوگ مامورین الٰہی کے پیش کردہ بیّن دلائل اور آسمانی نشانوں کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے اپنے آباء و اجداد کی تقلید کے چکر سے نکلنے اور رسم و رواج پر مبنی غلط عقائد و نظریات کو ترک کرنے پر کسی صورت آمادہ نہ ہوتے تھے۔ یہ امر مامورین الٰہی کے لئے اس لحاظ سے بہت تکلیف کا موجب ہوتا تھا کہ لوگ تقلید آباء کی وجہ سے گمراہی میں ہی پھنسے رہتے تھے اور انہیں راہ راست پر لانے کی مساعی رائیگاں جاتی نظر آتی تھیں۔ انہیں مخالفین حق کی طرف سے پہنچنے والی تکلیفوں اور اذیتوں کی تو چنداں پرواہ نہ ہوتی تھی ہاں گمراہی میں پھنسے رہنے پر لوگوں کا اصرار ان پر بہت شاق گزر رہا ہوتا تھا۔

تمام سابقہ انبیاء کی طرح بعینہٖ ایسی صورت حال کا خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی سامنا کرنا پڑا اور تقلید آباء کی وجہ سے کفار مکہ کا شرک پر اصرار اور توحید باری تعالےٰ کا انکار آپؐ پر بہت شاق گزرا۔ اللہ تعالےٰ نے کفار مکہ کی اس ہٹ دھرمی اور اس کے انجام کا قرآن مجید میں ذکر کیا ہے چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

(لقمان آیت ۲۲)

ترجمہ:۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ جو کچھ اللہ نے اتارا ہے اس کی اتباع کرو تو کہتے ہیں نہیں! ہم تو اس کی اتباع کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا ہے۔ کیا اگر شیطان (ان کے باپ دادوں کے ذریعے) ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلا رہا ہو (پھر بھی وہ ایسا کریں گے۔)

چونکہ قریش مکہ کی یہ روش آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر بہت شاق گزر رہی تھی اور آپؐ کے دل میں شدید تڑپ تھی کہ وہ کسی طرح ہدایت پر آجائیں اس لئے اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو ان کی ضد اور ہٹ دھرمی اور گمراہی میں پڑے رہنے پر اصرار کا غم نہ کرنے کی تلقین فرمائی چنانچہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:۔

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

(لقمان آیت ۲۴)

ترجمہ:۔ اور جو لوگ انکار کریں ان کا انکار تجھے غمگین نہ کرے (یعنی تو ان کے انکار کا غم نہ کر) ان کو آخر ہماری طرف ہی لوٹنا پڑے گا۔ پھر ہم ان کو ان کے اعمال کی حقیقت سے آگاہ کریں گے۔ اللہ یقیناً سینہ کے اندر کی تمام باتوں کو جانتا ہے۔

اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے یہ بھی فرمایا کہ ہم چاہیں تو یکدم ایسے حالات پیدا کر دیں کہ یہ سب ایمان لے آئیں اور کوئی بھی ایسا نہ رہے جو انکار کی جرأت کر سکے لیکن چونکہ ہم جبر نہیں کرنا چاہتے اور نہ یہ ہماری سنت ہے کہ ہم کسی کو قبول حق پر مجبور کریں اس لئے ہم انہیں مہلت پر مہلت دیئے جا رہے ہیں اور غرض اس مہلت کی یہ ہے کہ یہ اس عرصہ میں عقل سے کام لے کر اور نشاناتِ الٰہیہ سے فائدہ اٹھا کر ہدایت کی طرف آجائیں لیکن اگر یہ انکار پر اڑے رہے اور کسی صورت قبول حق پر آمادہ نہ ہوئے اور حق کو مٹانے کی ظالمانہ کوشش سے باز نہ آئے تو پھر یہ خود عذاب کو اپنی طرف کھینچ بلائیں گے چنانچہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:۔

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝ (لقمان آیت ۲۵)

ترجمہ: ہم ان کو کچھ عرصہ تک دنیوی فائدہ پہنچائیں گے (اور اگر پھر بھی وہ اپنی ظالمانہ روش سے باز نہ آئے تو) ہم ان کو مجبور کرکے بڑے سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے۔

یہی نہیں بلکہ اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ تسلی بھی دی کہ جس طرح ایک مضبوط کڑے کو پکڑنے والا گرنے سے محفوظ ہوتا ہے۔ اسی طرح مومنوں کا محفوظ کڑا یہ ہے کہ وہ قریش مکہ کی مخالفتوں اور ایذا رسانیوں کی قطعاً کوئی پرواہ نہ کریں بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری اختیار کریں اور اس کے احکام کے بموجب نیک اعمال بجالانے میں منہمک رہیں اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ ہر قسم کے گزند سے محفوظ ہو جائیں گے۔ اور چونکہ سب کاموں کا انجام اللہ تعالےٰ کے ہاتھوں میں ہے اس لئے وہ حق کو از خود غالب کر دکھائے گا۔ چنانچہ فرمایا:

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ (لقمٰن آیت ۲۳)

ترجمہ: اور جو شخص اپنی توجہ کو اللہ کی طرف پھیر دیتا ہے (یعنی اس کی کامل فرمانبرداری اختیار کر لیتا ہے) اور وہ اپنے عمل میں بھی پورا محتاط ہے تو وہ ایسا ہے کہ (گویا) اس نے ایک مضبوط کڑے کو پکڑ لیا ہے اور اللہ تعالےٰ کی طرف ہی سب کاموں کا انجام پھرتا ہے۔ (یعنی تمام کاموں کا انجام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے اور انسانوں کی اپنی کوششیں اگر اللہ کی مرضی نہ ہو تو سراسر بے کار رہتی ہیں)

الغرض مامورین الٰہی اور دیگر دینی مصلحین کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ یہی ہوتی ہے کہ جب وہ لوگوں کو حقیقی دین کی طرف بلاتے ہیں تو عادات و خصائل اور رسوم و رواج (جنہیں دین کا درجہ دے دیا جاتا ہے) کی پیچ انہیں قبولِ حق سے باز رکھنے کا موجب بن جاتی ہے اور وہ حق کی مخالفت پر آمادہ ہو کر اسے مٹانے کے درپے ہو جاتے ہیں۔ اس سب سے بڑی رکاوٹ کا مشہور عالم مولانا سعید احمد اکبر آبادی نے ان الفاظ میں ذکر کیا ہے (وہ رقمطراز ہیں)

"ایک انسان کسی سماج یا ماحول میں عرصہ دراز تک رہنے سہنے کے باعث چند عادات و خصائل اور رسوم کا نسلاً بعد نسل اس درجہ خوگر اور گرویدہ ہو جاتا ہے کہ وہ اس کے لئے مذہبی احکام کی حیثیت اختیار کر لیتے ہیں اور ان کے ساتھ وابستگی کا عالم یہ ہوتا ہے کہ مذہب کی حقیقی تعلیمات اس شخص کے سامنے پیش کی جاتی ہیں تو وہ ان کو قبول کرنے پر آمادہ نہیں ہوتا۔"

(ماہنامہ "برہان" دہلی بابت جولائی ۱۹۸۰ء بحوالہ مشاہدات و تاثرات" مولانا کوثر نیازی مطبوعہ روزنامہ جنگ لاہور ۲۴ جنوری ۱۹۸۲ء صہ ۳)

مامورین الٰہی کے راستہ میں حائل یہ زبردست روک بالآخر دور ہو کر رہتی ہے اور خدا تعالےٰ ان کی قوتِ قدسی کے نتیجہ میں لوگوں کے ذہنوں میں ایسا انقلاب لاتا ہے کہ وہ رسوم و رواج کی پابندی ترک کرکے اور غلط عقائد و نظریات کو خیرباد کہہ کر حق کے ایسے گرویدہ بنتے ہیں کہ اس کی خاطر اپنی جانیں تک قربان کر دکھاتے ہیں۔ الغرض ایک ایسا انقلاب عظیم رونما ہوتا ہے کہ پورے معاشرہ کی کایا پلٹ کر رہ جاتی ہے۔ مامورین الٰہی ایسا انقلاب برپا کرنے ہی آتے ہیں۔ ان کے ذریعہ انقلاب تو آتا ہے لیکن ایک طویل اور صبر آزما جدوجہد کے بعد اور وہ بھی رفتہ رفتہ تاہم انقلاب آتا ضرور ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت اس کا راستہ روکنے میں کامیاب نہیں ہوا کرتی ۔

---

## سچی معرفت

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"وہ امور جن پر سچی معرفت کی بناء ہے، یہ ہیں کہ وہ خدا کی راہ میں اگر بار بار آزمایا جائے اور مصائب اور مشکلات کے دریا میں ڈالا جائے تب بھی ہرگز نہ گھبرائے اور قدم آگے ہی آگے بڑھائے۔ اس کے بعد اس کی معرفت کا انکشاف ہوتا ہے اور یہی سچی نعمت حقیقی راحت ہوتی ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۴۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قرآنِ عظیم کے بعد

# جدید شریعت کا نزول محال ہے

## حضرت اقدس کا ایک پُر معارف اقتباس

- مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد ربوہ -

تیرھویں صدی ہجری کے وسط میں وسطِ ایشیاء سے یہ تحریک اٹھی کہ معاذ اللہ قرآن مجید کی شریعت اب واجب العمل نہیں رہی اور اب دنیا کی راہنمائی کے لئے ایک جدید ضابطۂ حیات کی ضرورت ہے۔ سیدنا حضرت اقدس نے اپنی سب سے پہلی مشہور عالم تصنیف "براہین احمدیہ" ۱۸۸۰ء - ۱۸۸۴ء میں جہاں آریہ سماج، برہمو سماج، سناتن دھرم اور عیسائیت کے حملوں کو ناکام بنا کر قرآن کی حقانیت روز روشن کی طرح ثابت کر دکھائی وہاں اس تحریک پر بھی ضرب کاری لگائی اور "براہین قاطعہ اور دلائل ساطعہ سے ثابت کر دیا کہ قرآن مجید آخری آسمانی کتاب ہے۔ جو قیامت تک اقوام عالم کی راہنمائی کے لئے کافی ہے۔ اور خدائے عزّ و جل کی طرف سے تیرہ صدیوں سے اس کلام ربانی کی غیر معمولی حفاظت کا خارق عادت انتظام اس بات کا بھاری ثبوت ہے کہ آئندہ بھی کوئی ایسا زمانہ نہیں آسکے گا جب اس میں ایک نکتہ یا شعشہ کی بھی تحریف ہو سکے۔ چنانچہ حضور نے تحریر فرمایا:-

"شاید اس جگہ کسی کے دل میں یہ وسوسہ اٹھے کہ مسلمانوں کا بھی یہی اعتقاد ہے۔ کہ وحی حضرت آدم سے شروع ہوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گئی۔ سو اس عقیدہ کے رو سے بھی بعد زمانۂ حضرت خاتم الانبیاء کے انقطاع وحی کا ہمیشہ کے لئے لازم آیا۔ سو اس کے جواب میں یاد رکھنا چاہیے جو ہمارا مبنا دوں کی طرح ہرگز یہ اعتقاد نہیں جو خدا کے پاس اتنی ہی کلام تھی جتنی وہ ظاہر کر چکا۔ بلکہ بموجب اعتقاد اسلام کے خدا کے کلام اور خدا کا علم اور حکمت مثل ذات اس کی کے غیر محدود ہے۔ چنانچہ اس بارہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ فرمایا ہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا - (سورہ کہف الجزء ۱۶)

یعنی اگر خدا کی کلام کے لکھنے کے لئے سمندر کو سیاہی بنایا جائے تو لکھتے لکھتے سمندر ختم ہو جائے اور کلام میں کچھ کمی نہ ہو گو ویسے ہی اور سمندر بطور مدد کام میں لائے جائیں۔ رہی یہ بات کہ ہم لوگ ختم ہونا وحی کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کن معنوں سے مانتے ہیں۔ سو اس میں اصل حقیقت یہ ہے کہ گو کلام الٰہی اپنی ذات میں غیر محدود ہے لیکن چونکہ وہ مفاسد کہ جن کی اصلاح کے لئے کلام الٰہی نازل ہوتی رہی یا وہ ضرورتیں کہ جن کو الہام ربانی پورا کرتا رہا ہے وہ قدر محدود سے زیادہ نہیں ہیں اس لئے کلام الٰہی بھی اس قدر نازل ہوئی ہے کہ جس قدر نبی آدم کو اس کی ضرورت تھی۔ اور قرآن شریف ایسے زمانہ میں آیا تھا۔ کہ جس میں ہر ایک طرح کی ضرورتیں کہ جن کا پیش آنا ممکن ہے پیش آگئی تھیں یعنے تمام امور اخلاقی اور اعتقادی اور قولی اور فعلی بگڑ گئے تھے اور ہر ایک قسم کا افراط تفریط اور ہر ایک نوع کا فساد اپنے انتہا کو پہنچ گیا تھا اس لئے قرآن شریف کی تعلیم بھی انتہائی درجہ پر نازل ہوئی۔ پس انہیں معنوں سے شریعت فرقانی مختتم اور مکمل ٹھہری اور پہلی شریعتیں ناقص رہیں کیوں کہ پہلے زمانوں میں وہ مفاسد کہ جن کی اصلاح کے لئے الہامی کتابیں آئیں وہ بھی انتہائی درجہ پر نہیں پہنچے تھے۔ اور قرآن شریف کے وقت وہ سب اپنی انتہا کو پہنچ گئے تھے۔ پس اب قرآن شریف اور دوسری الہامی کتابوں میں فرق یہ ہے کہ پہلی کتابیں اگر ہر ایک طرح کے خلل سے محفوظ بھی رہتیں پھر بھی بوجہ ناقص ہونے تعلیم کے ضرور تھا۔ کہ کسی وقت کامل تعلیم یعنے فرقان مجید ظہور پذیر ہوتا۔ مگر قرآن شریف کے لئے اب یہ ضرورت درپیش نہیں کہ اس کے بعد کوئی اور کتاب بھی آوے کیوں کہ کمال کے بعد اور کوئی درجہ باقی نہیں ہاں اگر فرض کیا جائے کہ کسی وقت اصول حقہ قرآن شریف کے وید اور انجیل کی طرح مشرکانہ اصول بنائے جائیں گے اور تعلیم توحید میں تبدیل اور تحریف عمل میں آوے گی یا اگر ساتھ اس کے یہ بھی فرض کیا جائے کہ جو کسی زمانہ میں کروڑہا مسلمان جو توحید پر قائم ہیں وہ بھی پھر طریق شرک اور مخلوق پرستی کو اختیار کر لیں گے تو بے شک ایسی صورتوں میں دوسری شریعت اور دوسرے رسول کا آنا ضروری ہو گا۔ مگر دونوں قسم کے فرض محال ہیں قرآن شریف کی تعلیم کا محرّف مبدّل ہونا اس لئے محال ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ -

(سورۃ الحجر الجزء ۱۴)

یعنی اس کتاب کو ہم نے ہی نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ رہیں گے۔

سو تیرہ سو برس سے اس پیشگوئی کی صداقت ثابت ہو رہی ہے اب تک قرآن شریف میں پہلی کتابوں کی طرح کوئی مشرکانہ تعلیم ملنے نہیں پائی اور آئندہ بھی عقل تجویز نہیں کر سکتی کہ اس میں کسی نوع کی۔

مشرکانہ تعلیم مخلوط ہو سکے کیونکہ لاکھوں مسلمان اس کے حافظ ہیں ہزارہا اس کی تفسیریں ہیں پانچ وقت اس کی آیات نمازوں میں پڑھی جاتی ہیں۔ ہر روز اس کی تلاوت کی جاتی ہے اس طرح تمام ملکوں میں اس کا پھیل جانا کروڑہا نسخے اس کے دنیا میں موجود ہونا ہر یک قوم کا اس کی تعلیم سے مطلع ہو جانا یہ سب امور ایسے ہیں کہ جن کے لحاظ سے عقل اس بات پر قطع واجب کرتی ہے کہ آئندہ بھی کسی نوع کا تغیر اور تبدل قرآن شریف میں واقع ہونا ممتنع اور محال ہے اور مسلمانوں کا پھر شرک اختیار کرنا اس جہت سے ممتنعات سے ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس بارے میں پیشگوئی کر کے آپ فرمایا ہے۔

مَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ - (سورۃ سبا الجزء ۲۲)

یعنی شرک اور مخلوق پرستی جس قدر دور ہو چکی ہے پھر وہ نہ اپنی کوئی نئی شاخ نکالے گی اور نہ اس پہلی حالت پر عود کرے گی

سو اس کی پیشگوئی کی صداقت اظہر من الشمس ہے کیونکہ باوجود منقضی ہونے زمانہ دراز کے اب تک ان قوموں اور ان ملکوں میں کہ جن سے مخلوق پرستی معدوم کی گئی تھی پھر شرک اور بت پرستی نے توحید کی جگہ نہیں لی اور آئندہ بھی عقل اس پیشگوئی کی سچائی پر کامل یقین رکھتی ہے کیونکہ جب اوائل ایام میں کہ مسلمانوں کی تعداد بھی قلیل تھی، تعلیم توحید میں کچھ تزلزل واقع نہیں ہوا۔ بلکہ روز بروز ترقی ہوتی گئی۔ تو اب کہ جماعت اس موحد قوم کی بیس کروڑ سے بھی کچھ زیادہ ہے کیونکر تنزل ممکن ہے۔ علاوہ اس کے زمانہ بھی وہ آگیا ہے۔ کہ مشرکین کی طبیعتیں بباعث متواتر استماع تعلیم فرقانی اور دائمی صحبت اہل توحید کے کچھ کچھ توحید کی طرف میل کرتی جاتی ہیں۔ جدھر دیکھو دلائل وحدانیت بہادر سپاہیوں کی طرح شرک کے خیالی اور وہمی برجوں پر گولہ اندازی کر رہے ہیں اور توحید کے قدرتی جوش نے مشرکوں کے دلوں پر ایک ہلچل ڈال رکھی ہے اور مخلوق پرستی کی عمارت کا بودا ہونا عالی خیال لوگوں پر ظاہر ہوتا جاتا ہے اور وحدانیت الٰہی کی پرزور بندوقیں شرک کے بدنما چھوہڑوں کو اڑاتی جاتی ہیں۔ پس ان تمام آثار سے ظاہر ہے کہ اب اندھیرا شرک کا اُن اگلے دنوں کی طرح پھیلنا کہ جب تمام دنیا نے مصنوع چیزوں کی ٹانگ صانع کی ذات اور صفات میں پھنسا رکھی تھی، ممتنع اور محال ہے۔ اور جبکہ قرآن مجید کے اصول حقہ کا محرّف اور مبدّل ہو جانا یا پھر ساتھ اس کے تمام خلقت پر تاریکی شرک اور مخلوق پرستی کا بھی چھا جانا عند العقل محال اور ممتنع ہوا تو نئی شریعت اور نئے الہام کے نازل ہونے میں امتناع عقلی لازم آیا۔ کیونکہ جو امر مستلزم محال ہو وہ بھی محال ہوتا ہے۔ پس ثابت ہوا کہ آنحضرتؐ حقیقت میں خاتم الرسل ہیں"

(براہین احمدیہ حصہ دوم ص ۱۰۹ تا ۱۱۱
روحانی خزائن جلد ۱ حاشیہ ص ۱۰۰ تا ۱۰۳)

اس مبارک اور اثر انگیز تحریر کی اشاعت پر پوری ایک صدی گزر چکی ہے مگر شریعت جدیدہ کے علمبردار اس کا جواب دینے سے قاصر رہے ہیں ان کی زبانیں گنگ، دماغ شل، اور قلم ساکت ہیں جو قرآن مجید کی قوتِ قدسیہ کا اعجاز ہے۔ حضرت اقدسؑ نے "براہین احمدیہ" میں یہ پُر شوکت منادی کر کے اتمام حجت کا حق ادا کر دیا:-

اے عزیزو! سنو کہ ہے قرآں
حق کو پاتا نہیں کبھی انساں
ہے یہ فرقاں میں اک عجیب اثر
کہ بناتا ہے عاشق دلبر
بحرِ حکمت ہے وہ کلام تمام
عشقِ حق کا پلا رہا ہے جام
سینہ میں نقشِ حق جماتی ہے
دل سے غیرِ خدا اٹھاتی ہے
دردمندوں کی ہے دوا وہی ایک
ہے خدا سے خدا نما وہی ایک

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# رحمۃ للعالمین

(مکرم فضل احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ ہرا بھڑکا۔ آزاد کشمیر)

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین بنا کر مبعوث کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ انبیاء میں فرماتا ہے

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ۔ (انبیاء)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ایک پیشگوئی کی ہے کہ اگرچہ ارض مقدس یہود کے قبضہ میں جائے گی لیکن مسلمان فکرمند نہ ہوں اگر وہ عبادت گزار بنیں گے تو خدا تعالیٰ اس کی واپسی کے سامان کرے گا کیونکہ ان کے نبیؐ رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ سورۃ انبیاء آیت ۲۳ کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے مسلمانوں کے لئے پہلے ہی دعا کروا دی ہے کہ خدا تعالیٰ فلسطین اُن کو دیدے اور ان کی صداقت ثابت کردے۔ ہمیں یقین کامل ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کبھی رد نہیں ہوگی اور دنیا اس کا قبول ہونا اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گی نہ روس اسرائیل کو فائدہ دے گا۔ اور نہ امریکہ"

(حاشیہ تفسیر صغیر صفحہ ۴۲۱)

حضور اکرمؐ سے قبل دنیا کی حالت بہت خراب تھی۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

کا نظارہ تھا۔ تب خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت سے نوع انسانی کو نوازا اور یہ فرمایا کہ:۔

يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا۔

کہ اگرچہ دلوں کی زمین پر مردنی طاری ہے۔ لیکن خدا اس کی زندگی کے سامان کرے گا۔ اور قابلِ رحم اہلِ زمین پر رحم فرمائے گا۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"اس وقت بھی چونکہ دنیا کی حالت بہت ہی قابلِ رحم ہوگئی تھی۔ اخلاق۔ اعمال۔ عقائد۔ سب کا نام و نشان اُٹھ گیا تھا۔ اس لئے اس امت کو مرحومہ کہا گیا کیونکہ اس وقت بڑے ہی رحم کی ضرورت تھی اور اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا کہ:۔

مَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ

(انبیاء آیت ۱۰۸، اعجاز قدسیہ صفحہ ۱۱۹)

دنیا پرست لوگ ہر فرد سے دنیا کے طالب ہوتے ہیں ان کی غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے خدا نے فرمایا کہ میرا رسول رحمۃ للعالمین ہے۔ مگر اس کی رحمت کا ظہور بدرجہ اتم اس صورت میں ہوگا۔ کہ یہ توحید کا درس دے گا۔ اسی لئے فرمایا۔

اے رسول اللہ صلی اللہ وسلم آپ اعلان کریں:۔

إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ۔

کہ میری طرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ۔

کیا تم اس بات کو مانو گے۔ اگر تم نے ایسا کیا تو تمہیں خدا تعالیٰ اپنی رحمت سے نوازے گا۔ اور تم خدا کے محبوب بن جاؤ گے۔ سورۃ اعراف آیت ۱۵۷۔۱۵۸۔ میں خدا فرماتا ہے۔

رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ

میری رحمت ہر ایک چیز پر حاوی ہے۔

فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ

میں ضرور اس رحمت کو ان لوگوں کے لئے لکھوں گا جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔

وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۝

اور جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ۔

وہ لوگ جو ہمارے اس رسول کی اتباع کرتے ہیں جو نبی ہے اور امی ہے جس کا ذکر تورات اور انجیل میں ان کے پاس لکھا ہوا موجود ہے

قرآن کریم کی مندرجہ بالا آیات میں چار باتیں بیان ہیں۔

۱:۔ چونکہ دنیا کی حالت بہت قابلِ رحم تھی۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے حضورؐ کو مجسم رحمت بنا کر بھیجا۔

۲:۔ چونکہ آپ رحمۃ للعالمین ہیں۔ اس لئے مسلمان ان تمام وعدوں کے وارث ہوں گے۔ جو خدا تعالیٰ نے اُن سے کئے خاص طور پر ارضِ مقدس جس کے دشمن کے قبضہ میں چلے جانے کی ہر مسلمان کو تکلیف ہے۔ یہ سچے مسلمانوں کو ملے گی۔

۳:۔ حضور کے فیضان اور آپ کی رحمت کا حصہ دار بننے کے لئے آپ کی پیروی ضروری ہے

۴:۔ حضور کی رحمت سب سے اعلیٰ رنگ میں اس شکل میں ہے کہ آپ نے توحیدِ حقیقی کا جو نقشہ کھینچا ہے۔ اس میں آپؐ سب انبیاء سے بڑھ گئے۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"خدا کا قانونِ قدرت یہی ہے کہ وہ توحید کی ہمیشہ حمایت کرتا ہے جتنے نبی اس نے بھیجے سب اسی لئے آئے تھے۔ کہ تا انسانوں اور دوسری مخلوقوں کی پرستش دور کر کے خدا کی پرستش دنیا میں قائم کریں اور ان کی خدمت یہی تھی کہ:۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہ کا مضمون زمین پر چمکے جیسا کہ وہ آسمان پر چمکتا ہے۔ سو ان سب میں سے بڑا وہ ہے۔ جس نے اس مضمون کو بہت چمکایا۔ جس نے باطل کی کمزوری ثابت کی اور علم اور طاقت کی رو سے ان کا ہیچ ہونا ثابت کیا۔ اور جب سب کچھ ثابت کر چکا تو پھر اس فتح نمایاں کی ہمیشہ کے لئے یادگار یہ چھوڑی ہے کہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہ محمد رسول اللہ۔ اس نے صرف دعویٰ کے طور پر لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہ نہیں کہا بلکہ اُس نے پہلے نبوت دے کر اور باطل ادیان کا بطلان دکھا کر پھر لوگوں کو اس طرف توجہ دی کہ دیکھو اس خدا کے سوا اور کوئی خدا نہیں۔ جس نے تمہاری تمام قوتیں توڑ دیں اور تمام شیخیاں نابود کر دیں۔ سو اس ثابت شدہ بات کو یاد دلانے کے لئے ہمیشہ کے لئے یہ مبارک کلمہ سکھلایا کہ:۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہ محمد رسول اللہ"

(مسیح ہندوستان میں صفحہ ۶۴-۶۵)

(۵) پانچویں بات۔ قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے کہ خدا کے رحم کے طالب تمام انبیاء ہیں اور سب کو خدا نے اپنی رحمت سے نوازا۔ مگر حضورؐ کی رحمت سب انبیاء پر فضیلت رکھتی ہے کیونکہ دیگر انبیاء محدود دائرہ کے اندر رحمت تھے۔ مگر آپ کی رحمت سے سارے زمانوں نے حصہ لیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام رحمت الٰہی کی دعا کرتے ہیں۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

(اعراف ۱۵۲)

اس آیت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے اور اپنے بھائی کے لئے خدائے رحیم و رحمان سے رحمت مانگی ہے حضور اکرمؐ کو خدا تعالیٰ نے بشارت دی ہے کہ امت محمدیہ میں بڑی کثرت سے لوگ داخل ہوں گے۔ تو ان سب کے لئے رحمت اور بخشش کی دعا مانگ۔ قرآن کریم کی سورۃ نصر میں حضور اکرمؐ کے ذریعہ ملنے والی اُن برکات کی طرف اشارہ ہے جو حضورؐ کی دعاؤں سے وابستہ تھیں اور جن سے سارے جہان سے سیراب ہونا تھا۔

اللہ تعالیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ کہ ہم نے اُسے حضرت اسحٰق اور پھر یعقوب پوتے کے طور پر دیئے۔ ہمارے نبیؐ کو صاحب کوثر اور خاتم النبیین قرار دیکر واضح کر دیا کہ آپ کی امت میں آپ کے روحانی فرزند بڑی کثرت سے ہوں گے

حضرت لوط کا ذکر انبیاء آیت ۷۵-۷۶۔ میں ہے۔ کہ ہم نے اسے قوتِ فیصلہ اور علم عطا فرمایا اور اس کو اس بستی سے نجات دی جو گندے کام کرتی تھی۔ اور اس طرح۔

أَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا۔

(انبیاء ۷۶)

ہم نے اسے اپنی رحمت میں داخل کیا حضرت نوح کی دعا قبول کی۔ حضرت داؤد۔ حضرت سلیمان کو حکم اور علم عطا فرمایا۔ حضرت داؤد کے تابع ایک جماعت کو کیا اور لڑائی سے بچانے والے لباس کی صنعت سکھائی حضرت سلیمان کے لئے ہوا کو مسخر کیا۔ حضرت ایوب کی دعا کو سُن کر آپ کی تکلیف دور کی۔ حضرت اسمٰعیل اور حضرت ادریس۔ حضرت ذوالکفل کو صبر کی نعمت سے نوازا۔ پھر فرمایا اسطرح

أَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا

(انبیاء آیت ۸۷)

ہم نے ان سب کو اپنی رحمت میں داخل کیا پھر فرمایا کہ حضرت یونس کو مچھلی کے پیٹ سے نجات دی۔ حضرت زکریا کو ایک عظیم الشان بیٹے سے نوازا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نشان بنایا۔

ان سب کا ذکر کرنے کے بعد خدا تعالیٰ نے حضورؐ کا ذکر فرمایا کہ آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔ یعنی تمام نعماء کے حصول میں آپؐ سب سے بڑھ گئے علم و حکمت کے اعتبار سے خدا تعالیٰ نے حضورؐ کو فرمایا:۔

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا۔

یعنی خدا نے آپ کو اس میدان میں سب پر فوقیت دی۔ آپ کے علم و معرفت کے بارہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کشف کے ذریعہ بتایا گیا تھا۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا۔

(کہف آیت ۶۶)

یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کشف میں اپنے رفیق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہمراہ ایک بندے سے ملاقات کی جسے ہم نے اپنی طرف سے رحمت عطا کی تھی۔ اور اپنی طرف سے خاص علم عطا فرمایا تھا۔

سورۃ کہف کی دیگر آیات میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس عظیم الشان علم و معرفت کی بنا پر حضرت موسیٰ نے اس بندے کی پیروی کی۔ اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں کہ

لَوْ كَانَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ حَيَّيْنِ لَمَا وَسِعَهُمَا إِلَّا اتِّبَاعِي۔

اگر موسیٰ اور عیسیٰ زندہ ہوتے تو ان کو میری پیروی کے سوا چارہ نہ تھا۔ حضورؐ اخلاق کے میدان میں جملہ اخلاقی پہلوؤں کو کمال تک پہنچا کر نوع انسانی کے لئے رحمت ثابت ہوئے ان کے سامنے آپؐ نے وہ اعلیٰ نمونہ رکھا۔ جس پر چل کر وہ نجات پا سکتے ہیں۔

دیگر انبیاء نے اپنی اور اپنی جماعت کی نجات کے لئے دعائیں کیں اور اس طرح محدود دائرہ کے اندر نجات دہندہ ثابت ہوئے مگر حضورؐ تمام ملکوں تمام قوموں اور تمام زمانوں کے نجات دہندہ ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کی والدہ ایک نشان ہیں۔ مگر حضور اکرمؐ کی امت میں کروڑوں افراد حضورؐ کی صداقت کا نشان ہیں اور کروڑوں کو خدا تعالیٰ نے معجزات سے نوازا۔ دنیاوی نعماء کے اعتبار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے حضورؐ کے دور میں نوع انسانی کے لئے جسقدر دور میں نوع انسانی کے لئے جسقدر سہولتیں مہیا ہوگئیں ہیں وہ کسی نبی کے دور میں نہ تھیں اور قیامت تک حضور کی برکت سے نوع انسانی دینی اور دنیاوی انعام کو خدا تعالیٰ سے حاصل کرتی رہے گی۔

۶:۔ دیگر انبیاء کی رسالت کا دائرہ محدود تھا مگر حضورؐ کی رسالت نوع انسانی کے لئے تھی۔ اس طرح ہر خطہ اور ہر علاقہ کے لوگ حضورؐ کی رحمت کے حصہ دار ہوئے۔ چنانچہ (اعراف آیت ۱۵۹) میں فرمایا:۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا۔

اے رسولؐ آپ یہ اعلان کردیں کہ اے لوگو مجھے تم سب کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔

(سورۃ سبا آیت ۲۹)

سورۃ نساء آیت ۸۰ میں بھی آپ کی عالمگیر بعثت کا ذکر ہے۔

(۷) حضور اکرمؐ کو خدا تعالیٰ نے اس پہلو کے لحاظ سے بھی رحمت للعالمین کہا ہے کہ گزشتہ نبیوں کی شریعت محدود انسانوں محدود زمانے کے لئے تھی۔ مگر حضورؐ کی شریعت نوع انسانی کے لئے ہے اور اس شریعت کو بھی رحمت خداوندی کا نزول قرار دیا گیا ہے۔ فرمایا:۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ (القصص آیت ۸۷)

اے رسول تجھے اس بات کی امید نہ تھی کہ تیری طرف کتاب بھیجی جائے مگر یہ تیرے رب کی رحمت سے ایسا ہوا ہے۔ سورۃ نحل آیت ۹۰ میں حضورؐ کو تمام انبیاء کا نگران قرار دیا گیا ہے اور اس کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ:۔

نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ۔

کہ آپؐ پر ایک ایسی کتاب اتاری گئی ہے جو دیگر کتابوں پر ہر لحاظ سے فضیلت رکھتی ہے اور رحمت بھی ہے قرآن کریم کا دیگر کتابوں پر یہ احسان ہے کہ ان کی اچھی تعلیمات کو اس نے اپنے اندر جمع کیا اور اس کا نام مبارک رکھا گیا کہ تمام کتابوں کی خوبیاں اس کے اندر آگئی ہیں۔ اسی طرح دیگر کتب میں تحریف ہوئی۔ مگر یہ کتاب قیامت تک محفوظ ہے اور اس طرح طالبان حق کے لئے ہدایت اور رحمت ہے اور ان کے متبعین کو بشارتیں ملتی ہیں۔

۸:۔ ہندو مذہب نے یہ عقیدہ تراشا ہے کہ ہر شخص کو اس کے گناہ کی سزا ملے گی۔ اور گناہ کے سبب مختلف جونوں میں ڈالا جائیگا عیسائیوں نے کہا کہ نجات اس وقت تک نہیں جب تک کفارہ پر ایمان نہ رکھا جائے اسی طرح دیگر مذاہب نے بڑے عجیب و غریب انداز میں نجات کے عقیدہ کو پیش کیا۔ حضورؐ اس پہلو کے لحاظ سے بھی رحمت ہیں کہ خدا فرماتا ہے۔

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

(الحجر آیت ۵۰)

میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہوں پھر فرمایا:۔

رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ج

(کہف آیت ۵۹)

تیرا رب غفور اور رحمت والا ہے۔ اسی حکم کی تعمیل میں حضورؐ نے یہ بشارت سنائی کہ

يَاْتِيْ عَلٰى جَهَنَّمَ زَمَانٌ لَيْسَ فِيْهَا اَحَدٌ وَنَسِيْمُ الصَّبَا تَتَحَرَّكُ اَبْوَابُهَا۔

کہ جہنم پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ اس میں کوئی بھی نہ رہے گا اور نسیم صبا اُسکے دروازوں کو کھٹکھٹائے گی اے خدا تو نوع انسانی کے اس محسن پر ان گنت درود بھیج۔

# رپورٹ سالانہ آل ربوہ بیڈمنٹن ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ

## ۱۹ تا ۲۳ جنوری ۱۹۸۲ء

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ صحت جسمانی کے تحت آل ربوہ بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ ۱۹ تا ۲۳ جنوری ۱۹۸۲ء کو منعقد ہوا۔ ٹورنامنٹ کمیٹی کے صدر محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تھے اور سیکرٹری مکرم ظہیر احمد صاحب انور تھے۔ ٹورنامنٹ کے اختتام پر تقریب تقسیم انعامات کے موقع پر ٹورنامنٹ کمیٹی کے سیکرٹری مکرم ظہیر احمد صاحب انور نے جو رپورٹ پیش کی وہ مندرجہ ذیل ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ مورخہ ۱۹ جنوری سے شروع ہوکر آج (۲۲ جنوری) اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح ۱۹ جنوری کو شام چھ بجے مکرم محمود احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے تشریف لاکر فرمایا۔

یہ ٹورنامنٹ تین سیکشنوں، سنیئر سیکشن، جونیئر سیکشن اور بوائز جونیئر سیکشن میں لیگ سسٹم پر کھیلا گیا۔ ہر سیکشن میں کھلاڑیوں نے بڑے ذوق و شوق کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے کے لیے انتظامیہ سے ہر ممکن تعاون فرمایا۔ ان تمام سیکشنوں میں امسال سنگل میں ۵۸ ٹیموں نے اور ڈبل میں ۲۹ ٹیموں نے شرکت کی اس طرح تقریباً اڑھائی سو میچ کروائے گئے۔ جبکہ گذشتہ سال سنگل میں ۴۵ ڈبل میں ۲۱ ٹیموں نے شرکت کی تھی۔ اس ٹورنامنٹ کا مقصد نوجوانوں میں خصوصاً اور احباب جماعت میں عموماً کھیل اور ورزش کا شوق پیدا کرنا ہے۔ جس کے ذریعہ سے صحت کے معیار کو برقرار رکھا جاسکے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خدام احمدیت سے جو کام آئندہ زمانہ میں لینے ہیں ان کی بجا آوری کے لیے صحت اور ورزش بہت ضروری ہے۔

فضل عمر سپورٹس کلب کا قیام اس مقصد کی تکمیل کے لیے ہوا تھا۔ آپ تمام احباب سے التماس ہے کہ صرف ٹورنامنٹ میں ہی نہیں بلکہ کھیل میں باقاعدگی پیدا کرکے سارا سال ہی سپورٹس کلب کی رونق میں اضافہ فرماتے رہیں۔

بالآخر خاکسار تمام کھلاڑیوں کا شکرگزار ہے کہ انہوں نے انتظامیہ سے خصوصی تعاون فرماتے ہوئے پروگرام کو کامیاب بنایا۔ دیگر مہمانان کرام کا بھی کہ انہوں نے اپنے قیمتی وقت سے حصہ دیکر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ اس موقعہ پر میں سید مبشر محمود ورائٹی پیلس جنرل سٹور بشارت مارکیٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے تین خصوصی انعامات کھلاڑیوں کے لیے دیئے اور اس طرح عبدالناصر صاحب جو کہ سپورٹس کلب کے ممبر ہیں۔ اور ٹورنامنٹ کے دوران انہوں نے جونیئر مقابلوں میں سنگل اور ڈبل کے میچز میں اوّل پوزیشن حاصل کی انہوں نے اپنی طرف سے چار خصوصی انعامات کھلاڑیوں کے لیے دیئے۔

اور خصوصاً میں مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا شکرگزار ہوں کہ باوجود مصروفیت کے ہماری اس اختتامی تقریب میں رونق افروز ہوئے۔ رپورٹ پیش ہونے کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ٹورنامنٹ میں نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنے والے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے ان کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

### ۱۔ بیڈمنٹن جونیئر بوائز

اوّل:۔ مظفر احمد صاحب
دوم:۔ کلیم احمد ندیم صاحب
سوم:۔ محمود احمد اکبر صاحب

### ۲۔ بیڈمنٹن جونیئر سنگل

اوّل:۔ عبدالناصر صاحب
دوم:۔ سید طاہر ساجد صاحب

### ۳۔ بیڈمنٹن جونیئر ڈبل

اوّل:۔ عبدالناصر صاحب + عامر انیس صاحب
دوم:۔ صالح احمد صاحب + وسیم احمد شمس صاحب

# آرکیٹکٹس و انجینئرز کی توجہ کیلئے

۱۔ کیا آپ نے اپنے کوائف دفتر وقف جدید مرکزیہ میں یا لوکل چیپٹر میں یا صدر یا امیر ضلع کو بھیج دیئے ہیں؟ اگر نہیں تو جلد سے جلد بھجوا دیں۔

۲۔ کیا آپ نے رکنیت ایسوسی ایشن کا چندہ سالانہ بھجوا دیا ہے؟ اگر نہیں تو مبلغ -/۲۵ روپے دفتر انصار اللہ مرکزیہ، دفتر وقف جدید مرکزیہ، یا لوکل چیپٹر میں فوراً بھجوا دیں۔

۳۔ اگر آپ ۱۹۸۱ء کے رکن ہیں اور اب سال ۱۹۸۲ء کا چندہ ادا کر رہے ہیں۔ تو یہ اطلاع دینا نہ بھولیں۔

افتخار علی قریشی
(چیئرمین انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس و انجینئرز)

## درخواست دعا

خاکسار کی چھوٹی بچی بیمار ہے۔ خاندان حضرت اقدس و بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

(نذر محمد خان معتمد ضلع مجالس خدام الاحمدیہ نواب شاہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ۴۔ بیڈمنٹن سنیئر سنگل

اوّل :۔ مظفر احمد طاہر
دوم :۔ منور احمد تنویر

## ۵۔ بیڈمنٹن سنیئر ڈبل

اوّل :۔ ظہیر احمد انور صاحب + منور احمد تنویر صاحب
دوم :۔ سید مبشر محمود صاحب + مظفر احمد صاحب

## ۶۔ ٹیبل ٹینس سنیئر سنگل

اوّل :۔ احمد داؤد صاحب
دوم :۔ رضوان احمد صاحب

## ۷۔ ٹیبل ٹینس سنیئر ڈبل

اوّل :۔ بشیر نیّر صاحب + خواجہ ایاز احمد صاحب
دوم :۔ نصیر احمد شاہد صاحب + عبدالمومن صاحب

## ۸۔ ٹیبل ٹینس انڈر ۱۴ سنگل

اوّل :۔ طاہر احمد صاحب
دوم :۔ سہیل احمد صاحب

## ۹۔ خصوصی انعامات از طرف سپورٹس کلب

مرزا حبیب الرحمان صاحب، جمیل احمد صاحب، سلیم قیصر صاحب

۱۔ خالد ہدایت
۲۔ عبدالناصر
۳۔ مظفر احمد طاہر
} از طرف مکرم مبشر محمود صاحب

۱۔ ظہیر احمد انور
۲۔ خالد ہدایت
۳۔ عامر انیس
۴۔ منور احمد تنویر
} از طرف مکرم عبدالناصر صاحب، عامر انیس صاحب

## اعلان نکاح

• میرے نسبتی بھائی مکرم چوہدری نظام الدین صاحب ابن مکرم میاں اللہ دتا صاحب آف ویرووال آف فیصل آباد کی بیٹی عزیزہ فرخندہ ناز سلمہا اللہ کا نکاح ہمراہ چوہدری محمد اختر صاحب خالد ابن مکرم چوہدری فقیر محمد صاحب ساکن چک ۱۹۶ گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کا اعلان بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ ضلع گوجرانوالہ نے ۲۹ دسمبر ۱۹۸۱ء کو فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین۔

(حمید احمد خالد ایم اے انچارج لائبریری جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

• میرے بیٹے عزیزم ناصر احمد صاحب کا نکاح ہمراہ کیفہ نعیمہ بنت مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب ورپاہ ساکن آڈہا تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بعوض مبلغ دس ہزار روپے حق مہر مکرم محمد احمد صاحب اشرف معلم وقف جدید نے مسجد احمدیہ چک ۳۷ جنوبی میں ۲۵/۱۲/۸۱ کو پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

(چوہدری عطاء اللہ زعیم مجلس انصاراللہ چک ۳۷ جنوبی ضلع سرگودھا)

## آل ربوہ سائیکل ریس

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے شعبہ صحت جسمانی کے پروگرام کے مطابق صدر بلاک ب کے زیر اہتمام بتاریخ ۲۹، ۳۰، ۳۱ جنوری بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار آل ربوہ سائیکل ریس ہوگی جس کا افتتاح مورخہ ۲۹ جنوری بروز جمعہ بوقت ۳ بجے سہ پہر ہوگا اس میں حصہ لینے والے خدام و اطفال اپنے اسماء اپنے زعماء کرام کو لکھوا دیں۔

ناظم صحت جسمانی
مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

## درخواست دعا

• میری لڑکی راشدہ پروین کوثر اہلیہ چوہدری بشارت احمد سیکورٹی آفیسر نیشنل ریفائنری کراچی لانڈھی کالونی کراچی میں بوجہ اعصابی کمزوری و دماغی تکلیف بیمار ہے۔ پہلے کی نسبت اب اسے کچھ آرام ہے تمام احباب جماعت سے لڑکی کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری مقبول احمد بھٹی الطاہر ۱۵ باب الابواب۔ ربوہ)

• خاکسار کے برادر نسبتی مکرم چوہدری محمد یحییٰ مقبول صاحب ہیڈ کلرک ایجوکیشن آفیسر جھنگ کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ اعصابی تکلیف بیمار ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں عرض ہے کہ ان کی کامل و عاجل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

• خاکسار کی والدہ صاحبہ عرصہ سے بعارضہ دمہ بیمار رہتی ہیں۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انکو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ان کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین۔

(جمال الدین احمد نیوز پیپرز ایجنٹ جھنگ صدر)

• خاکسار کے والد محترم جناب ماسٹر علی محمد صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جھنگ صدر عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور جلد صحتیابی کے لئے دعاء کی درخواست ہے۔

(ولی محمد انور سابق قائد خدام الاحمدیہ جھنگ صدر)

• میرا بیٹا ایک سال سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب کرام سے اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد حسین شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم چکوال)

• خاکسار کچھ عرصہ سے بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان سے جلد نجات بخشے۔ آمین۔ (مجید احمد سعید۔ دارالیمن۔ ربوہ)

• میرے چھوٹے لڑکے نے کراچی میں کاروبار شروع کیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ خداوند تعالیٰ اس میں برکت ڈالے۔ (حوالدار محمد شفیع دارالنصر غربی ربوہ)

• میرے لڑکے عزیزم ملک سعید احمد کی کمر پر ایک پھوڑا ہے۔ جس کا اپریشن ۱۸ جنوری کو سی۔ ایم۔ ایچ راولپنڈی میں ہوا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ مولائے رحیم و کریم اس اپریشن کو کامیاب کرے اور عزیزم کو صحت و تندرستی اور شفاء کامل عطا فرمائے

(ملک رشید احمد دوالمیال۔ ضلع جہلم)

• جلسہ سالانہ کے آخری دن ٹانگہ کے ایک حادثہ میں میری دختر امۃ القیوم بیگم اہلیہ شیخ محمد سلیم صاحب دینا پور کی دونوں ٹانگوں میں ضربات آئی تھیں۔ دائیں ٹانگ کے ٹخنے کی ہڈی اتر گئی تھی مچکوڑ آگئی تھی۔ پیر کا گوشت پھٹ کر پنڈلی تک متورم ہو گیا تھا۔ عزیزہ اب تک دینا پور میں زیر علاج اور تکلیف میں ہے۔ نیز میری دوسری دختر امۃ الکریم بیگم اہلیہ قریشی عبدالرشید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ایڈمنسٹریٹو سٹاف کالج لاہور۔ مستورات مرض سے شدید بیمار ہیں کمزوری بہت ہے۔ احباب کرام سے ہر دو دختران کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے درخواست دعا ہے۔

(شیخ عبدالرحمٰن تحصیل دار ریٹائرڈ معرفت شیخ عبدالوہاب صاحب امیر جماعت اسلام آباد)

• خاکسار کی والدہ اہلیہ محمد عبدالحق صاحب مجاہد ام تصری آف گنج مغلپورہ لاہور گزشتہ دو ہفتہ سے سانس کھانسی اور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے

(محمد انوار الحق گنج مغلپورہ۔ لاہور)

• میرے دوست بشیر الدین صاحب کو ہاکی کھیلتے وقت آنکھ پر شدید چوٹ لگ گئی ہے جس کی وجہ سے بینائی پر اثر پڑنے کا خطرہ ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اُسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور آنکھ محفوظ رکھے آمین (رضوان احمد۔ ربوہ)

• خاکسار کی والدہ محترمہ جمعرات سے سخت علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں تمام بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

(عبدالمجید طاہر لائلپوری کارکن تحریک جدید ربوہ)

• جماعت احمدیہ پشاور کے ایک مخلص دوست مکرم محمد ارشاد خاں صاحب ایک مقدمہ میں ملوث ہیں۔ احباب کرام سے ان کی باعزت برأت اور ہر شر سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نیاز قطب احمد بٹ ـــــ پشاور)

بقیہ :۔ جدید شریعت کا نزول

اس کے منکر جو بات کہتے ہیں !
یوں ہی ایک واہیات کہتے ہیں !
بات جب ہو کہ میرے پاس آویں
میرے منہ پر وہ بات کہہ جاویں
مجھ سے اس دلستاں کا حال سنیں
مجھ سے وہ صورت و جمال سنیں
آنکھ پھوٹی تو خلیر کان سہی
نہ سہی یوں ہی امتحان سہی

## اعلان گمشدہ

• خاکسار کی این۔ سی۔ سی کی سند نمبر NC-No 106770 تعلیم الاسلام کالج ربوہ کہیں گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو مہربانی فرما کر درج ذیل پتہ پر اطلاع کر دیں۔

(فضل الٰہی ڈوگر ولد نذیر احمد ڈوگر نذیر احمد ڈوگر بانو ڈوگر براستہ مانگا منڈی ضلع لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# محررین کے لئے مندرجہ ذیل نصاب تجویز کیا گیا ہے

## نصاب برائے کارکنان درجہ اوّل

۱۔ پانچ ارکان اسلام۔ ۲۔ نماز باترجمہ۔ نماز جنازہ خطبہ جمعہ ثانیہ عربی۔ دعائے قنوت (زبانی)
۳۔ قرآن مجید ناظرہ سارا۔ پہلے پانچ پارے باترجمہ۔ ۱۰۰ اشعار درثمین (زبانی)
۴۔ سلسلہ احمدیہ کے متعلق معلومات۔ برکات الدعاء۔ ۵۔ دینی معلومات۔ تاریخ خلفائے راشدین تک
۶۔ انگریزی مطابق معیار گریجوایٹ۔ حساب (مطابق معیار میٹرک)۔ ۷۔ حدیث الاداب۔ حدیث الاخلاق
۸۔ مضمون وفات مسیح۔ ظہور مسیح کے نشانات۔ صداقت (حضرت اقدس)۔ عقائد جماعت احمدیہ۔

## ۲۔ برائے کارکنان درجہ دوم

۱۔ پانچ ارکانِ اسلام۔ ۲۔ نماز باترجمہ۔ نماز جنازہ دعائے قنوت (زبانی)۔ ۳۔ قرآن کریم ناظرہ سارا پہلا پارہ باترجمہ۔ درثمین اردو بیس اشعار زبانی۔ ۴۔ کشتی نوح۔ احمدیت کا پیغام۔
۵۔ انگریزی۔ حساب مطابق معیار میٹرک۔ ۶۔ عام دینی معلومات۔ ۷۔ حدیث الاداب
۸۔ مضمون۔ وفات مسیح۔ ظہور مسیح کے نشانات۔ عقائد جماعت احمدیہ

(ناظر دیوان و صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ)

# ماہنامہ تحریک جدید

اردو اور انگریزی میں شائع ہونے والا ماہنامہ تحریک جدید اپنے قارئین کو حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور حضور اقدس کے جانشینوں کے ارشادات اور روز افزوں ترقی کے کوائف پیش کرتا ہے۔
سالانہ چندہ صرف پانچ روپے ہے۔ (مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید۔ ربوہ)

# فری کوچنگ کلاس کا آغاز

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تعلیمی پالیسی کی روشنی میں امسال ایف اے ایف ایس سی کی فری کوچنگ کلاس کا افتتاح مورخہ ۹ جنوری ۱۹۸۲ء کو ایوان محمود میں مکرم مہتمم صاحب امور طلباء نے کیا۔ اس میں بیس طلباء نے شرکت کی۔ اس کلاس میں انگریزی، فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی اور اکنامکس کے مضامین کی تدریس کی جارہی ہے۔ جملہ احباب سے درخواست ہے کہ اپنے بچوں کو زیادہ سے زیادہ اس کلاس میں شامل ہونے کی تلقین فرمائیں اور دعا بھی فرمائیں کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس کلاس کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین۔ (ناظم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

# ضرورت ٹائپسٹ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کو ایک اچھے ٹائپسٹ کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا شوق رکھنے والے حضرات اپنی درخواستیں صدر/امیر صاحب مقامی کی سفارش کے ساتھ صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نام ارسال کریں۔ اردو خوشخط لکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ (قائد تجنید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

# مرکزی سالانہ امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات کے تینوں معیاروں کا مرکزی سالانہ امتحان ۷ مئی بروز جمعہ ۱۹۸۲ء کو انشاء اللہ منعقد ہوگا دیہات اور شہر کے لئے تینوں معیاروں کا الگ الگ نصاب لائحہ عمل ۸۲-۱۹۸۱ء میں درج ہے۔ سیکرٹری ناصرات لائحہ عمل اپنی مقامی صدر لجنہ سے حاصل کریں۔ اگر وہاں سے نہ مل سکے تو دفتر لجنہ مرکزیہ سے براہ راست منگوالیں۔ ناصرات کو امتحان کی تیاری لائحہ عمل میں درج شدہ نصاب کے مطابق ابھی سے کروانا شروع کردیں۔ اگر کسی بات کی سمجھ نہ آئے تو سیکرٹری ناصرات مرکزیہ کو خط لکھ کر پوچھ لیں۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

# ضرورت محررین

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں محررین کی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے امیدواران کی ضرورت ہے۔ کارکنان درجہ اوّل کے لئے گریجوایٹ (پورے مضامین ہونا ضروری ہے) اور درجہ دوم کے لئے مولوی فاضل یا میٹرک پاس۔ اپنی جماعت کے صدر کی سفارش سے ۲۰ ۲/۸۲ سے قبل درخواستیں دے دیں (صرف ایسے نوجوان جو خدمتِ دین کا جذبہ رکھتے ہوں۔ اور قواعد صدر انجمن کی پابندی کا عہد ہیں۔ درخواستیں دیں)۔ امتحان اور انٹرویو کی تاریخوں کا اعلان جلد کر دیا جائے گا۔

(ناظر دیوان صدر کمیشن امتحان امیدواران ملازمت)

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔
"جس پر زکوٰۃ واجب ہو مگر ادا نہ کی جائے تو وہ دوسرے مال کو بھی تباہ و برباد کردیگا۔"

# دعائے مغفرت

مکرم خواجہ عبدالقیوم صاحب ٹھیکیدار خشت بھٹہ مشین محلہ نمبر ۳ جہلم ۱۹ ۱/۲ کو ساڑھے چھ بجے صبح وفات پاگئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم مخلص اور جوشیلے احمدی تھے۔ ۱۵ جنوری ۱۹۸۲ء کو جمعہ کی ادائیگی کے لئے اپنے گاؤں کالا گجراں ضلع جہلم تشریف لے گئے وہیں عارضہ قلب کا حملہ ہوا سی ایم ایچ جہلم میں علاج کی غرض سے داخل کیا گیا۔ باوجود علاج میسر آنے کے آپ جانبر نہ ہوسکے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ (خواجہ عبدالحمید۔ دارالرحمت غربی ربوہ)

• میری نانی اماں (اہلیہ مولوی میر ولی خان صاحب آف ہزارہ) یکم جنوری ۱۹۸۲ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ اپنے خاندان میں واحد احمدی خاتون تھیں مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں
(محمد یوسف دارالصدر شمالی ربوہ)

• میرے تایا جان مکرم فتح محمد صاحب ۵ دسمبر ۱۹۸۱ء کو بقضائے الٰہی عمر رسیدہ ہوکر وفات پاگئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم نیک تھے سادہ زندگی گزاری اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیٹے ایک بیٹی اور ایک پوتا اور دو پوتیاں یادگار چھوڑی ہیں۔
(محمد حسین شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ چکوال ضلع جہلم)

• خاکسار عرصے سے بیمار چلا آرہا ہے اور جائیداد کا ایک مقدمہ بھی چل رہا ہے جس کی وجہ سے میں سخت پریشان ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل شفا عطا فرمائے اور جملہ پریشانیوں سے بچائے آمین۔ (مظفر احمد بھٹی۔ رحمت بازار ربوہ)

• خاکسار کی خالہ محترمہ بیمار ہیں احباب سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(لطف الرحمان خالد۔ راجپوت پراپرٹی ڈیلر ربوہ)

# دفتر وقف جدید میں ۲ کارکنوں کی فوری ضرورت

دفتر وقف جدید کے شعبہ ہائے ارشاد اور مال میں دو کلرکوں کی فوری ضرورت ہے۔ ربوہ میں رہ کر خدمتِ دین میں حصہ لینے کے خواہشمند احباب جو مندرجہ ذیل کوائف کے حامل ہوں وہ اپنی درخواستیں امراء یا صدر صاحبان اور متعلقہ ذیلی تنظیموں کے سربراہوں کی سفارش کے ساتھ ۳۱ جنوری تک بھجوادیں

**ضروری کوائف:۔** ۱۔ عمر ؟ ۲۔ صحت۔ اچھی بولگاتار کام کرسکتے ہوں
۳۔ تعلیم ؟ مولوی فاضل کو ترجیح دی جائے گی۔
۴۔ اردو اور انگریزی میں مناسب اور مؤثر رنگ میں چٹھیاں لکھ سکتے ہوں۔ اور سلسلہ کے لٹریچر سے کافی حد تک واقفیت رکھتے ہوں۔
۵۔ گورنمنٹ یا کسی پرائیویٹ ادارہ کے ریٹائر شدہ اور دفتری کام کا تجربہ رکھنے والے احباب کو ترجیح دی جائے گی۔ (ناظم وقف جدید ربوہ)

چہرے کی خوبصورتی کے لئے
چنبیا کریم
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

ضروری اطلاع
بہنوں اور دوستوں کی اطلاع کے لئے گزارش ہے کہ حضرت حکیم نظام جان صاحب مرحوم آف گوجرانوالہ کے فرزند حکیم انوار احمد جان مورخہ ۳، ۴، ۵ فروری بمطابق بدھ جمعرات، جمعہ کو ربوہ میں بالمقابل ایوانِ محمود مطب فرمائیں گے۔
مینجر:۔ ٹائم سنٹر (بالمقابل ایوانِ محمود)
گولبازار ربوہ

آنکھ کا اپریشن
بہت نازک معاملہ ہے
CATARACT سفید موتیا
GLAUCOMA کالا موتیا
PTERYGIUM ناخونہ
STYES گوہانجنیاں اور پپوٹوں کی گلٹیاں
EYE FISTULA آنکھ کا ناسور
EYE ULCER آنکھ کا پھولا
EYE INJURY آنکھ کا زخم اور چوٹ
بغیر اپریشن ٹھیک ہورہے ہیں۔ معائنہ مشورہ لٹریچر فری
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان لاہور کراچی ہیڈ آفس گولبازار ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## بقیہ :- اختتامی خطاب

یعنی خدا تعالیٰ نے صرف "کُن" کہا اور پورا ایک نظامِ کائنات وجود میں آگیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ تو اتنی بلند شان کا مالک ہے اور انسان نے اپنی ناسمجھی سے اس کی طرف SEX کی خواہش منسوب کر دی۔ جب وہ خدا اس خواہش کا محتاج ہوگیا تو خدا کی خدائی کیا رہ گئی؟ وہ تو الصمد ہے، کسی چیز کا محتاج نہیں۔ سبحان اللہ، اللہ پاک ہے اس سے کہ اُس کو کسی چیز کی احتیاج ہو۔! اور کائنات کی ہر چیز کو اپنی زندگی اور بقا کے لئے اُس کی احتیاج ہے۔ کسی قسم کا ارادہ یا نیت ایسی ہو ہی نہیں سکتی جس کا کرنا اُس کے لئے مشکل ہو۔ جو ہمارا خدا ہے۔ اس کو بیٹے کی بھی حاجت نہیں۔ حضور نے فرمایا میرے پاس ملاقات کے لئے بے شمار لوگ آتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں ہم بڑے پریشان ہیں اولاد نہیں ہوتی دعا کریں۔ حضور نے فرمایا لوگ کیوں یہ بات کہتے ہیں؟ وہ اس لئے کہتے ہیں کہ وہ مر جائیں گے تو ان کی نسل آگے کیسے چلے گی۔ بیٹے کا تصور یہ بتاتا ہے کہ اپنی فنا کا خوف ہے جس کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ حضور نے فرمایا اللہ تو ایسی سب باتوں سے پاک ہے دوسری بات یہ کہ بیٹا ہونے کے لئے بیوی کی حاجت ہے اور اللہ تعالیٰ ایسے ساتھی کی احتیاج سے بھی بالا ہے۔ اس کو ماں اور باپ کی بھی حاجت نہیں۔

حضور نے اللہ کے اولاد ہونے کے نظریہ کا بڑے مؤثر رنگ میں بطلان ظاہر فرمایا۔ حضور نے فرمایا ہر بچہ جو پیدا ہوتا ہے وہ اس بات کا اعلان کرتا ہے کہ میرے جسم میں میری ماں کا بھی حصہ ہے اور میرے باپ کا بھی حصہ ہے۔ اگر خدا کا کوئی بچہ ہو تو گویا اس کی خدائی کا ایک حصہ اس کے بیٹے میں بٹ گیا یعنی خدا کی خدائی حصوں میں بٹ گئی۔ اور کچھ تھوڑا حصہ بٹ کر علیحدہ ہو جانا بتایا ہے کہ اس طرح تقسیم در تقسیم سے ساری خدائی حصوں میں بٹ کر ختم ہو جائے گی۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنے معرکۃ آراء خطاب کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا خدا تعالیٰ اس بات سے بھی پاک ہے کہ اس پر کوئی مصائب یا سختیاں آئیں۔ اس کی خدائی یہ کہتی ہے کہ میں تو مصائب جھیلنے والوں کے مصائب دُور کرنے والی ہوں۔ میں کیسے مصائب میں گرفتار ہو سکتی ہوں۔ اگر خدا تعالیٰ آپ ہی مصیبتوں میں پڑے گا تو یہ بھی امکان ہے کہ وہ مخالفوں کے ہاتھوں پڑ کر مارا جائے۔ یا اپنے عزائم میں ناکام ہو جائے ایسے خدا کے اس نمونے کو دیکھ کر کیونکر دل کو یہ تسلی دی جا سکتی ہے کہ ایسا خدا ہماری مشکلات کو دُور کرے گا۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان باتوں سے بلند و بالا ہے جو مشرک اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ قرآن کریم بتاتا ہے کہ مشرکوں کا یہ کہنا ہے کہ ہم شرک اس لئے کرتے ہیں کہ ہمارے بُت ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب لے جائیں گے اور اللہ کے حضور ہماری شفاعت کریں گے قرآن کریم کہتا ہے کہ شفاعت صرف وہی کر سکتا ہے جس کے حق میں اللہ تعالیٰ اِذن دے گا۔ اللہ تعالیٰ بُتوں کو تو اِذن نہیں دے گا۔ اللہ ایسی باتوں سے پاک ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بعض لوگوں کا یہ خیال غلط ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے وجود کی اپنے بندوں کو خبر نہیں دیتا اور انسان اپنی کوشش سے ہی ایسے دلائل نکالتے رہتے ہیں جن سے خدا کی خدائی ثابت ہو۔ اس طرح سے ایسے بندوں کا گویا خدا پر احسان ہوگیا۔ حضور نے فرمایا یہ بالکل غلط بات ہے خدا تعالیٰ اپنے وجود کی خود شہادت دیتا ہے وہ کہتا ہے۔ "انا الموجود" میں موجود ہوں۔ اگر وہ خدا تعالیٰ اپنے عاشق سے نہ بولے تو اس کا عاشق اس سے دور ہو جائے حضور نے خدا تعالیٰ کے وجود کی فعلی شہادت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت احمدیہ میں لاکھوں ایسے افراد اللہ تعالیٰ نے پیدا کئے ہیں جن کو کسی نہ کسی رنگ میں اللہ تعالیٰ غیب کی خبر دے دیتا ہے اور وہ بات پوری ہو جاتی ہے ہمارے چھوٹوں اور بچوں تک پر اللہ تعالیٰ کا یہ عظیم احسان ہے حضور نے فرمایا میں بچوں سے ملتا ہوں تو اُن سے پوچھتا رہتا ہوں ایسی ہی ایک محفل میں جب میں نے بچوں سے پوچھا کہ کیا تمہیں کوئی سچی خواب آئی ہے تو اس محفل میں بیٹھے ہوئے قریباً سب بچے کھڑے ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ بچے سے اس کی زبان میں ہی بات کرتا ہے ایک بچے کو اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ تیری بھینس کے ہاں "کٹی" پیدا ہوگی تو چند دن کے بعد اس کی بھینس کے ہاں "کٹی" پیدا ہوگئی۔ اس بچے کو کتنا مزا آیا کہ خدا تعالیٰ نے وقت سے پہلے ہی اس کو بتا دیا اور خوشخبری دیدی۔

حضور نے اپنے تعلق باللہ کا ایک واقعہ سنایا فرمایا۔ ایک دفعہ میں سفر پر گیا تو ایک احمدی نوجوان نے جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی اپنے ہونے والے بچے کا نام تجویز کرنے کو کہا میں نے لڑکے کا نام رکھ دیا۔ جب بچے کی پیدائش میں دو اڑھائی ماہ رہ گئے تو لندن کی چوٹی کی لیڈی ڈاکٹروں نے یہ اعلان کیا کہ اس کے گھر لڑکی ہوگی انہوں نے بتایا کہ آجکل ایسے آلات نکل آئے ہیں جن کی مدد سے وقت سے پہلے پتہ چل جاتا ہے کہ لڑکی ہوگی یا لڑکا۔ اس کے دوستوں نے کہا کہ تم اپنے ہونیوالے بچے کا نام بدلوا کر لڑکی کا نام رکھ لو اس لڑکے نے انکار کیا کہ میں نے تو نام بدلوانے کے لئے حضرت صاحب کو نہیں کہتا پونے دو اڑھائی ماہ (یوں کہہ لیں) کہ وہ لیڈی ڈاکٹریں قسمیں کھاتی رہیں کہ لڑکی ہوگی اور جب پیدائش ہوئی تو لڑکا پیدا ہوا۔

حضور نے فرمایا غیب کی بات بتانا اللہ کا کام ہے۔ انسان کا کام نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے وجود کا خود اعلان کرتا ہے۔ کسی غیر کا اس پر احسان نہیں۔ وہ ہر شخص سے اس کی زبان میں بات کرتا ہے۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے دس سال قبل مجھے سپین میں، ایک رات جبکہ میں نے ساری رات دعا کی، بتایا کہ

ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ۔ ان اللہ بالغ امرہ۔ واللہ علیٰ کل شیئٍ قدیر۔

یعنی مجھے بتایا کہ وقت آنے پر حالات بدل جائیں گے۔ سپین میں مسجد بن جائے گی مگر ابھی نہیں! چنانچہ دس سال میں حالات بالکل بدل گئے۔ وہ عیسائی جو اپنے ہی مخالف عیسائی کو گرجا تک بنانے کی اجازت نہیں دیتے تھے۔ انہوں نے مسجد کی تعمیر کی اجازت دے دی۔ وہاں رہنے والا ایک پاکستانی یہ بات ماننے کو کسی صورت تیار نہیں ہوتا تھا کہ وہ حکومت مسجد تعمیر کرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔ جب اسے مسجد کی تصویر دکھائی گئی تو اُس کا سر جھک گیا اور وہ حیرانی کے مارے منہ سے کوئی لفظ نہ نکال سکا۔

حضور نے فرمایا سپین میں مذہبی آزادی کے باضابطہ اعلان کے دس دن بعد ہم نے مسجد کا سنگِ بنیاد رکھ دیا۔ حضور نے فرمایا اللہ بڑا رحمٰن خدا ہے، میں یا آپ اس کی فکر کرنے والے کون ہوتے ہیں، وہ تو دینے پر آتا ہے تو دیتا ہی چلا جاتا ہے۔ ہم تو اُس کے دَر کے فقیر ہیں۔ وہ اپنے نشان اور نعمتیں عطا کرتا چلا جاتا ہے۔ اللہ کسی کے احسان سے پاک ہے وہ تو احسان کرنے کا ایک سمندر ہے اور کائنات کی ہر شے پر اس کا احسان ہے۔ ہر چیز کو اپنی زندگی قائم رکھنے کے لئے اس کے احسانوں کی ضرورت ہے۔ (باقی)

## کراس کنٹری دوڑ

گھوڑ دوڑ کے سالانہ ٹورنامنٹ میں اس سال کراس کنٹری دوڑ انشاء اللہ ۳۰ میل کی ہوگی۔ اس کے لئے جو راستہ منتخب کیا گیا ہے وہ عام کچی سڑک ہے اور اس میں سات آٹھ میل کا حصہ ریتلا ہے۔ جبکہ پچھلے سال بیس میل کی دوڑ ہوئی تھی۔ اس دوڑ میں اوّل آنیوالے گھوڑے کی رفتار ۳ منٹ ۴۵ سیکنڈ فی میل تھی۔ اس نے بیس میل کا راستہ کل ایک گھنٹہ پندرہ منٹ میں طے کیا۔ کراس کنٹری دوڑ میں حصہ لینے والے تمام سواروں سے گذارش ہے کہ مندرجہ بالا باتوں کو مدّنظر رکھتے ہوئے ابھی سے تیاریاں شروع کر دیں۔

(مرزا لقمان احمد مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

### "ارشادِ خداوندی"

اللہ تعالیٰ نے قرآن عظیم میں ایمان داروں کو مخاطب کر کے فرمایا:-

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا بَیْعٌ فِیْہِ وَلَا خُلَّۃٌ وَّلَا شَفَاعَۃٌ ؕ

اے ایمان دارو! جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے کہ جس میں نہ کسی قسم کی (خرید و) فروخت نہ دوستی اور نہ شفاعت (کارگر) ہوگی (خدا کی راہ میں جو کچھ ہو سکے) خرچ کر لو۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

## درخواست دعا

- میرا بیٹا عزیزم راشد حسین عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے اس وقت مغربی جرمنی میں زیرِ علاج ہے ۱۵ فروری کو اس کا اپریشن تجویز ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب فرمائے۔ اور عزیز کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد حسین خادم مسجد مبارک۔ ربوہ)

محبت سب کے لیے نفرت کسی سے نہیں (حضرت امام جماعت احمدیہ)

ٹیلیفون نمبرز۔ گھر :- ۵۲۹۴۶۱ دفتر :- ۲۵۱۷۵۰

تار کا پتہ۔ ON TEX FRANK FURT

ORIENT EXPRESS

MÜNCHENER STR 21
6000 FRANK FURT 1
WEST GERMANY

ایکسپورٹ کیجئے! اس میں رزق بھی ہے اور ملک کی خدمت بھی